سوال

ق بیماری 644 ین

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

شہر میں ایک متدین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں بتلاہوگیا، تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیاکہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں بتلاہواہے،جس کا نتیجہ یہ نکلاکہ اس نے اپنی داڑھی منڈوادی اوراب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتا،جس طرح پہلے پڑھتا تھا۔ توسوال یہ ہے کہ کیا یہ کہنا جائز۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

ن کو مضبوطی سے تھامنا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا اورآخرت کی ہر خیر و بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کی اس قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے داڑھی منڈوادے یا کٹوادے، یا نماز باجماعت ادا کرنا ترک کر

ن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسولَهُ يُدخِلهُ جَنّٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها وَذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعصِ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدودَهُ يُدخِلهُ نارًا خٰلِدًا فيها وَلَهُ عَذابٌ مُهينٌ ﴿١٤﴾... سورة النساء

م اوراس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گا، الله اس کو ایسے باغ ہائے بہشت میں داخل کردے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جو شخص الله اوراس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اوراس کی حدود سے نکل جائے گی، الله اس کو دوزخ میں ڈا

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ... ﴿٣﴾... سورة الطلاق

سے کے لیے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اوراس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا، جہاں سے (وہم و) گمان میں بھی نہ ہو۔''

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ﴿٤﴾... سورة الطلاق

جو شخص الله تعالی سے ڈرے گا تو الله تعالی اس کے ہر کام میں آسانی کردے گا۔''

وم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس متدین کو دین کو وجہ سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اوراس بتایا جائے کہ دین تو سراپا خیر ہے۔ کسی مسلمان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوں کا کفارہ بن ج

ی تکفیر کے مسئلہ میں تفصیل ہے، جو اسلامی کتب فقہ کے ''باب حکم المرتد'' سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص490

محدث فتویٰ